بازار سے لئے جانے والے نئے برتنوں کو پاک کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ بازار سے جو سامان پینے کے استعمال کے لیے لیا جاتا ہے مثلاً: مٹی کے برتن، کپ، گلاس، جگ وغیرہ، کیا اُن کو پاک کرنے کے لیے کلمہ پڑھنا ضروری ہوتا ہے یا ایسے ہی دھونے سے پاک ہو جائیں گے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اُصول یہ ہے کہ اشیا میں اصل طہارت ہے یعنی جب تک کسی چیز کے ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو، اُس وقت تک وہ چیز پاک ہی سمجھی جائے گی، محض شک و شبہ کی وجہ سے کسی چیز کو ناپاک نہیں کہا جائے گا۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں حکم یہ ہے کہ اگر بازار سے خریدے گئے برتن پر کوئی نجاست لگنا معلوم نہ ہو، تو ایسی صورت میں وہ برتن پاک شمار کئے جائیں گے، اُنہیں پاک کرنا ضروری نہیں ہوگا۔ البتہ! اگر معلوم ہو کہ برتن پر نجاست لگی ہے، تو اس صورت میں اُسے پاک کرنا ضروری ہے لیکن پاک کرنے کے لیے کلمہ پڑھنا ضروری نہیں ہے، فقط دھونے وغیرہ سے ہی پاک ہو جائے گا۔

برتن پاک کرنے کا طریقہ:

اگر وہ برتن مسام والے نہیں ہیں یعنی نجاست ان میں جذب نہ ہوتی ہو جیسے شیشے، چینی، لوہے، تانبے، پیتل وغیرہ دھاتوں کے برتن اور مٹی کے پرانے استعمالی چکنے برتن، تو ان کو تین بار دھولینا کافی ہے، اس کی بھی ضرورت نہیں کہ اسے اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔ بلکہ ان کو دھونا بھی ضروری نہیں، اگر کپڑے وغیرہ سے اس قدر پونچھ لیا جائے کہ اثر بالکل جاتا رہے تو پاک ہو جاتے ہیں۔

اور اگر برتن مسام والے ہوں جیسے مٹی کے نئے برتن تو ان کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ: انھیں تین بار دھوئیں اور ہر بار اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ پانی ٹپکنا موقوف ہو جائے۔ (ملخص از بہار شریعت، ج01، حصہ02، ص399، 400، مکتبۃ المدینہ)

الاشباہ والنظائر میں ہے "شك في وجود النجس فالأصل بقاء الطهارة" ترجمہ: نجاست کے پائے جانے میں شک ہوا تو اصل طہارت کا باقی ہونا ہے۔ (الاشباہ والنظائر، ص49، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "شریعتِ مطہرہ میں طہارت و حلت اصل ہیں اور ان کا ثبوت خود حاصل کہ اپنے اثبات میں کسی دلیل کا محتاج نہیں اور حرمت و نجاست عارضی کہ ان کے ثبوت کو دلیلِ خاص درکار اور محض شکوک و ظنون سے اُن کا اثبات ناممکن۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ476، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4140

تاریخ اجراء: 24 صفر المظفر 1447ھ/19 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net